© rasailojaraid.com

کلیات، قرآن کریم میں مذکور، ستة ایام ، کی سائنسی توضیح ، پانی ۔ قرآن کریم اور سائنس کی رو سے، قرآن حکیم کا نظریہ حفظ صحت اور میڈیکل سائنس، قرآنی احکام اور طب، ماحولیاتی آلودگی ۔ مسائل اور حل، قرآن کریم کی رو سے، اور قرآن کریم اور ماحولیات کا تحفظ ۔ مقالہ نگاروں میں مولانا ضیاء الدین اصلاحی ، پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی، پروفیسر الطاف احمد اعظمی، پروفیسر احتشام احمد ندوی، پروفیسر حکیم سید محمد کمال الدین، پروفیسر وسیم احمد، ڈاکٹر ظفر الاسلام، ڈاکٹر ابو سفیان اصلاحی، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی، ڈاکٹر قیصر حبیب ہاشمی اور ڈاکٹر شمیم ارشاد اعظمی کے اسماء گرامی شامل ہیں ۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر محمد ریاض کرمانی کا ہے۔

صاف ظاہر ہے کہ موضوعات میں بڑا تنوع پایا جاتا ہے اور ان میں موضوع زیر بحث کا مختلف جہات سے احاطہ کیا گیا ہے۔ کلیدی خطبہ میں سیمینار کے بنیادی مبحث سائنس اور قرآن کے باہمی تعلق کو بڑی وضاحت سے پیش کیا گیا ہے اور اس مسئلہ کا بڑے معروضی انداز میں جائزہ لیا گیا ہے کہ اس تعلق کی نوعیت کیا ہے اور ان کے درمیان کس حد تک توافق پایا جاتا ہے نیز یہ کہ قرآن کریم کی سائنسی توجیہ کے امکانات کس حد تک پائے جاتے ہیں۔

(۳) قرآن اور جدید سائنس ۔ مشاہدات کی روشنی میں

مصنف : سید محمد انس ندوی

ناشر : مسلم ویلفیر ایجوکیشنل سوسائٹی، ڈی ۳، جی ۔ ٹی ۔ بی نگر کریلی، الہ آباد

سن اشاعت : ۲۰۰۳

صفحات : ۱۳۶

قیمت : ۴۰ روپئے

اعجاز قرآن کے بہت سے پہلو ہیں ۔ ان میں ایک بہت نمایاں اور اہم پہلو اس کے علمی اعجاز کا ہے چنانچہ اس کے عجائب کبھی ختم ہونے والے نہیں ہیں ۔ کائنات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اس سے متعلق حقائق اور مختلف پہلوؤں کو قرآن نے جس انداز اور اسلوب میں بیان کیا ہے وہ اس کے علمی اعجاز کا ایک عظیم الشان باب ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے اس کو سمجھنے میں پہلے ادوار میں بھی کوئی دقت اور تردد محسوس نہیں ہوا اور آج جب کہ سائنس کی غیر معمولی پیش رفت کی وجہ سے کائنات کے بہت سے اسرار بے نقاب ہو چکے ہیں تو نہ صرف یہ کہ ان معلومات اور قرآنی بیانات میں کوئی تضاد اور مخالفت نہیں پائی جاتی بلکہ بہت سے قرآنی بیانات زیادہ بہتر طور پر سمجھ میں آتے ہیں۔ اس امر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ انسانی معلومات کی حدود جتنی بڑھتی اور پھیلتی جائیں گے اور اس کے نتیجہ میں کائنات کے اسرار و رموز کی جیسے جیسے پردہ کشائی ہوتی جائے گی اور تسخیر کائنات کی مہم میں انسان جتنا آگے بڑھتا جائے گا اتنا ہی قرآن مجید کے معارف اور اسرار سے اس کی واقفیت بڑھتی جائے گی اور اس کے نتیجہ میں نہ صرف کائنات بلکہ خود انسان کے بارے میں نئے نئے حقائق سامنے آتے جائیں گے۔ انسانی زندگی اور اس کے ارد گرد پھیلی ہوئی اس وسیع و عریض کائنات کے کتنے ہی اسرار و رموز میں جواب جدید سائنسی انکشافات کے باعث انسان کے حیطہ علم میں آچکے ہیں اور یہ دیکھ کر حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ ابھی کل تک جن امور و حقائق سے انسان یکسر نابلد تھا ان کا تفصیلی ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔

قرآن مجید سائنس کی کتاب نہیں ہے بلکہ انسانیت کے لئے ابدی ہدایت نامہ ہے۔ چنانچہ یہ خواہش اور کوشش کہ قرآن مجید کو سائنس سے ہم آہنگ اور سائنسی نظریات کے مطابق ثابت کیا جائے نامناسب ہے اس لئے کہ سائنس خود تغیر پذیر ہے۔ البتہ سائنسی انکشافات کی روشنی میں قرآنی بیانات کو سمجھنے کی کوشش ایک مفید عمل ہے۔ اس سے بہت سی قرآنی آیات کو زیادہ بہتر طور پر سمجھنے کی راہ باز ہوتی ہے۔ قرآن کے کلام الٰہی ہونے پر یقین واذعان بڑھتا ہے اور قرآن کے علمی اعجاز کے بے شمار پہلو ابھر کر سامنے آتے ہیں۔

زیر نظر کتاب قرآن مجید کو سائنسی انکشافات کی روشنی میں سمجھنے کی ایک

© rasailojaraid.com